اٹھارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 23 جنوری 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

محکمہ ٹی ڈی سی پی کے زیر انتظام چلنے والے ہوٹل کی آمدن اور بس سروس سے متعلقہ تفصیلات

*92: چودھری اشرف علی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ TDCP (ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب) بہت سے روٹس پر سیاحت کے فروغ اور عوام الناس کو سفری سہولیات دینے کے لئے بس سروس مہیا کرنا تھا؟

(ب) اگر درست ہے تو کون سے روٹس پر محکمہ کی بس سروس بند کر دی گئی ہے اور کون سے روٹس پر بس سروس جاری ہے۔

(ج) صوبہ میں TDCP کے زیر اہتمام کتنے ہوٹل اور ریسٹورنٹ کن جگہوں پر چل رہے ہیں۔ ان ہوٹلوں اور ریسٹورنٹ سے محکمہ کو گزشتہ 2 سال میں 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنی آمدن حاصل ہوئی، ہوٹل وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) محکمہ نے ٹورازم کے فروغ کے لئے گزشتہ 2 سالوں 17-2016 اور 18-2017 میں کون کون سے اقدامات اٹھائے تھے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی ترقی اور عوام الناس کو بہتر سفری سہولیات مہیا کرنے کے لئے صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں سے سروس چلتی تھی۔ جو کہ 1988 سے لیکر 2001 تک جاری رہی۔

(ب) یہ درست ہے کہ پنجاب ٹورازم کی لاہور سے ملتان، ملتان سے لاہور، لاہور سے راولپنڈی، رواالپنڈی سے لاہور، لاہور سے مری، مری سے لاہور، لاہور سے فیصل آباد، فیصل آباد سے لاہور بس سروس چلتی تھی جو کہ 2001 میں مکمل طور پر بند کر دی گئی تھی اور اب محکمہ کی کسی بھی روٹ پر بس سروس نہیں ہے۔

(ج) ٹی ڈی سی پی نے مختلف مقامات پر ہوٹل / ریسٹورنٹس تعمیر کر رکھے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ TDCP ریزارٹ کلر کہار (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

۲۔ TDCP ریزارٹ۔ چھانگامانگا۔ ضلع قصور (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

۳۔ TDCP سٹاپ اوور۔ کھجوٹ۔ ایکسپریس وے روڈ۔ مری (ریسٹورنٹ)

۴۔ TDCP سٹاپ اوور (ریسٹورنٹ) جی ٹی روڈ۔ کھاریاں

۵۔ TDCP ریسٹورنٹس۔ پتریاٹہ

۶۔ TDCP ریزارٹ۔ کوٹ مٹھن۔ ضلع راجن پور۔ (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

۷۔ TDCP ریزارٹ، لال سوہانرا نیشنل پارک۔ بہاولپور (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

۸۔ TDCP ریزارٹ۔ فورٹ منرو۔ ضلع ڈیرہ غازی خان (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

۹۔ TDCP سٹاپ اوور۔ سخی سرور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان۔ (ریسٹورنٹ)

۱۰۔ TDCP چنیوٹ سٹاپ اوور۔ (ریسٹورنٹ)

۱۱۔ چھرہ پانی (ریسٹورنٹ)، گھوڑا گلی (ریسٹورنٹ) اور سالگراں (ریسٹورنٹ)

یہ تینوں سٹاپ اوورز (stopovers) راولپنڈی تا پرانی مری روڈ پر واقع ہیں۔ جو مرمت کی وجہ سے عارضی طور پر بند ہیں

۱۲۔ ٹورسٹ ریزارٹ کھبیکی لیک، کنہٹی گارڈن، سون ویلی، خوشاب

۱۳۔TDCP ریزارٹ۔ جلو پارک۔ لاہور۔ (ہوٹل / ریسٹورنٹ)

(دوسالہ آمدن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(د) ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پنجاب (TDCP) نے گذشتہ 2 سالوں میں مختلف مقامات پر نئے پراجیکٹ تعمیر کیے ہیں جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ جس کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

فیصل آباد: پی پی 115 میں گراؤنڈ اور سٹیڈیم سے متعلقہ تفصیلات

*1248: جناب علی عباس خاں: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 115 فیصل آباد میں کھیلوں کیلیئے کتنے گراؤنڈ اور سٹیڈیم موجود ہیں؟

(ب) ان گراؤنڈز اور سٹیڈیم میں حکومتی معاونت سے کس کس کھیل کے کون کونسے مقابلہ جات منعقد کئے جاتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت پی پی 115 فیصل آباد میں انڈور گیمز کے لئے سپورٹس کمپلیکس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) پی پی 115 میں ڈویژنل سپورٹس آفس کے زیر انتظام صرف ایک ہاکی سٹیڈیم، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سکولز اور کالجز میں گراؤنڈز موجود ہیں۔

جو سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ہیں جن کے بارے میں وہی بہتر بتا سکتے ہیں۔

(ب) ہاکی سٹیڈیم فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس اور ڈویژنل سپورٹس آفس کے زیر اہتمام سپورٹس بورڈ پنجاب کی طرف سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق (بوائز اینڈ گرلز) کے ہاکی مقابلہ جات کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ جبکہ ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن بھی ہاکی کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے پی پی 115 میں ابھی تک انڈور گیمز کے لیے سپورٹس کمپلیکس کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں کیونکہ ملحقہ علاقوں میں تقریباً 2 سے 3 کلو میٹر کے فاصلے پر کمشنر آفس فیصل آباد کے زیر انتظام الفتح سپورٹس کمپلیکس اور کریسنٹ سپورٹس کمپلیکس انڈور گیمز کے لیے موجود ہیں۔ فیصل آباد ضلع میں درج ذیل 12 سپورٹس کی سکیمز تاحال زیر تکمیل ہیں جن میں انڈور گیمز کی سہولیات بھی شامل ہیں۔ ان سکیمز کو مکمل کرنے کے بعد نئی سکیمز کی ضرورت کے بارے میں غور کیا جائے گا:۔

1۔ کنسٹرکشن آف انٹرنیشنل لیول سکواش کورٹ، الفتح سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد (اکاؤنٹ IV)۔

2۔ کنسٹرکشن آف ٹیبل ٹینس اکیڈمی، الفتح سپورٹس کمپلیکس، فیصل آباد (اکاؤنٹ IV)۔

3۔ کنسٹرکشن آف یوتھ ہاسٹل، سپورٹس کمپلیکس، فردوس کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد (اکاؤنٹ IV)۔

4۔ کنسٹرکشن آف سینتھیٹک اتھلیٹکس ٹریک جھنگ روڈ فیصل آباد (اکاؤنٹ IV)۔

5۔ کنسٹرکشن آف ہینڈ بال کورٹ بالمقابل اسلامیہ مدرسہ ہائی سکول، فیصل آباد (اکاؤنٹ IV)۔

6۔ کنسٹرکشن آف جناح سٹیڈیم جڑانوالہ، فیصل آباد (PMU)۔

7۔ کنسٹرکشن آف 7*7 فٹ بال گراؤنڈ سپورٹس ایونیو، فیصل آباد (PMU)۔

8۔ ڈویلپمنٹ آف کرکٹ گراؤنڈ 8 چک شہباز نگر، فیصل آباد (PMU)۔

9۔ کنسٹرکشن / ری ہیبلیٹیشن کینال کرکٹ سٹیڈیم تاندلیانوالہ، فیصل آباد (PMU)۔

10۔کنسٹرکشن / ری ہیبلیٹیشن بوہڑ نوالی کرکٹ گراؤنڈ فیصل آباد(PMU)۔

11۔اپ گریڈیشن شہباز شریف کرکٹ گراؤنڈ فیصل آباد(PMU)۔

12۔کنسٹرکشن آف پریکٹس پچز ہاکی گراؤنڈ مین ہاکی سٹیڈیم، فیصل آباد(PMU)۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

پسرور میں سپورٹس گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1282: رانا محمد افضل: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ پسرور میں ایک سپورٹس گراؤنڈ کی منظور ہوئی تھی جس پر کام بھی شروع کیا گیا تھا کیا حکومت اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

Brief data of scheme is as follows:

1	Cost of Scheme:	21.741 Million
2	Funds released:	11.696 Million
3	Physical Progress:	60%
4	Financial Progress:	53%

یہ سکیم مالی سال 18-2017 میں شروع ہوئی تھی۔ حکومت نے اب تک 11.696 ملین روپے فنڈز مہیا کئے ہیں۔

یہ سکیم 2019-20 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کی جارہی ہے اور اسکی تکمیل کے لیے مزید 10.045 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں اور یہ سکیم مالی سال 2019-20 میں مکمل کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2019)

راولپنڈی: گرلز کالجز میں سپورٹس کی کارکردگی کی بنیاد پر طالبات کو وظیفہ دیئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*1387: محترمہ عابدہ بی بی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت کی طرف سے گرلز کالجز میں سپورٹس میں غیر معمولی کارکردگی کی بنا پر وظیفہ جاری کئے جانے کی پالیسی ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں ضلع راولپنڈی میں کتنی طالبات کو سپورٹس میں نمایاں کارکردگی کی بنیاد پر کتنا وظیفہ دیا گیا۔

(ج) اگر گرلز کالجز میں سپورٹس کی کارکردگی کی بنیاد پر پالیسی موجود ہے تو اس میں مزید بہتری کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے گرلز کالج میں سپورٹس میں غیر معمولی کارکردگی کی بنا پر وظیفہ جاری کئے جانے کی پالیسی نہ ہے۔ تاہم محکمہ ایجوکیشن سے اس معاملے میں پوچھا جاسکتا ہے۔

(ب) ہمارے متعلقہ نہ ہے تاہم محکمہ ہائیر ایجوکیشن سے پوچھا جانا مناسب ہے۔

(ج) ہمارے متعلقہ نہ ہے تاہم محکمہ ہائیر ایجوکیشن سے پوچھا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2019)

ساہیوال محکمہ سپورٹس کے زیر انتظام گراؤنڈز کی تعداد اور منعقدہ ٹورنامنٹس سے متعلقہ تفصیلات

*1446: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں محکمہ سپورٹس کے زیر انتظام کتنے گراؤنڈز / کمپلیکس ہیں کتنے مکمل اور کتنے زیر تکمیل ہیں یہ کن کن کھیلوں کیلئے مختص ہیں ہر گراؤنڈ میں کون کونسی ٹیم / پرائیویٹ کلب گیم کرتے ہیں، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ساہیوال میں جتنے گراؤنڈز / سٹیڈیم کی تعمیر گزشتہ دور حکومت کے ADP کی سکیم میں شامل تھے وہ کون کونسے ہیں ان پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں، کتنے فنڈز مزید درکار ہیں اور حکومت نے رواں مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنے فنڈز مختص کیے ہیں نیز یہ کب تک مکمل ہو جائیں گے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں سال 18-2017 اور 19-2018 میں محکمہ سپورٹس کے زیر انتظام کتنے پروگرامز / ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ کتنا بجٹ ان کے لیے دیا گیا اور اخراجات کیا ہوئے، تفصیل سے آگاہ کریں۔

(د) ساہیوال سپورٹس آفس میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز پر ہیں اور کتنے مستقل ہیں افسران و عملہ کی تفصیل گریڈ وائز اور عرصہ تعیناتی وائز سے آگاہ کریں نیز کیا ڈیلی ویجز ملازمین کے بقایاجات محکمہ کے ذمہ ہیں تو ان کو کب تک ادائیگی ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) (i) ساہیوال میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام آٹھ عدد سپورٹس گراؤنڈ موجود ہیں۔

1۔ سٹیڈیم 2عدد 2۔ جمنیزیم 1عدد 3۔ کھیلنے کی گراؤنڈز 3عدد 4۔ سوئمنگ پول 2عدد

ii) 8عدد سپورٹس گراونڈ مکمل ہیں اور 9عدد گراؤنڈز زیر تعمیر ہیں

قائد اعظم کرکٹ سٹیڈیم فلڈ لائٹ (2) جم خانہ کرکٹ گراؤنڈ فلڈ لائٹ (3) فٹ بال گراؤنڈ فلڈ لائٹ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ہڑپہ 7-R/103 (4) فٹ بال گراؤنڈ فلڈ لائٹ 14L/39 (5) کبڈی سٹیڈیم اقبال نگر (6) فٹ بال سٹیڈیم 9-L/110, 6-R/92, 6R/91 (7) قائد اعظم کرکٹ سٹیڈیم (8) کرکٹ گراؤنڈ 6-R/96 (9) سپورٹس سٹیڈیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول 12-L/45

iii) 1) ہاکی، ۲) فٹ بال، ۳) باسکٹ بال، ۴) کرکٹ، ۵) سپورٹس جمنیزیم iv) سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ کنٹرول تمام گراؤنڈز سے مستفید ہونے والی ٹیمیں / کلب مندرجہ ذیل ہیں۔

رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی	ظفر علی سٹیڈیم
1۔ اتھلیٹک کلب ایسوسی ایشن	1۔ اتھلٹکس ایسوسی ایشن
2۔ تحصیل کرکٹ ایسوسی ایشن	2۔ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن ساہیوال
سپورٹس ہاکی گراؤنڈ	جمنیزیم
1۔ ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن	1۔ ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن
2۔ سمیعہ عباس اکیڈمی (ہاکی)	2۔ ڈسٹرکٹ ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن
جناح سوئمنگ پول	3۔ ڈسٹرکٹ باکسنگ ایسوسی ایشن
1۔ ڈسٹرکٹ سوئمنگ ایسوسی ایشن	4۔ کراٹے ایسوسی ایشن
راوی ٹینس کلب	5۔ ڈسٹرکٹ ریسلنگ ایسوسی ایشن
1۔ ڈسٹرکٹ ٹینس ایسوسی ایشن	6۔ باسکٹ بال ایسوسی ایشن
رائے علی نواز سوئمنگ چیچہ وطنی	ایگل فٹ بال گراؤنڈ
1۔ ڈسٹرکٹ سوئمنگ ایسوسی ایشن	1۔ ایگل فٹ بال کلب
	2۔ ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن

(ب) i)ساہیوال میں جتنے گراؤنڈز / سٹیڈیم کی تعمیر گزشتہ دور میں ADP سکیم میں شامل تھے۔اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکیم نام: قائداعظم کرکٹ سٹیڈیم فلڈلائٹ ۲) جم خانہ کرکٹ گراؤنڈ فلڈلائٹ، ۳) فٹ بال گراؤنڈ فل ڈلائٹ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ہڑپہ7R / 103 ، ۴) فٹ بال گراؤنڈ فلڈلائٹL-14 / 39 ۵) کبڈی سٹیڈیم اقبال نگر ۶) فٹ بال سٹیڈیم L-9 / 6R,92 / 6-R,110 / 91، ۷) قائداعظم کرکٹ سٹیڈیم، ۸) کرکٹ گراؤنڈR-6 / 96 ، ۹) سپورٹس سٹیڈیم گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکولL-12 / 45

ii)ان سکیموں کی منظوری382.955 ملین روپے ہوئی تھی اور کل89.792 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔مزید 293.163 ملین روپے کے فنڈز درکار ہیں۔

(iii)رواں سال19-2018 میں 54.305 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا ہے۔

(iv) یہ سکیم سال20-2019 میں مکمل ہو جائے گی۔

(ج) (i)ساہیوال میں سال18-2017اور19-2018 محکمہ سپورٹس کے زیر انتظام کل 20پروگرام /ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔

ii. 2017-18سپورٹس بجٹ میں-/ 2370000روپے مختص کئے گئے تھے جس میں سے کل -/ 2369860خرچہ کیا گیا۔

2018-19 میں سپورٹس بجٹ میں -/1126000روپے مختص کیے گئے تھے. جس میں سے -/ 1125763روپے خرچہ کیا گیا۔

(د)(i)ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس ساہیوال میں 16 ڈیلی ویجز ملازمین ہیں اور12 مستقل ملازم ہیں۔

(ii)افسران اور عملہ کی تفصیل گریڈ وائز مندرجہ ذیل ہیں۔

افسران

(ا) اکبر مراد ڈویژنل سپورٹس آفیسر ساہیوال گریڈ18 (عرصہ تعیناتی 11ماہ)

(2)عبدالقیوم ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر ساہیوال گریڈ17 (عرصہ تعیناتی 3ماہ)

(3)محمد عامر رشید تحصیل سپورٹس آفیسر ساہیوال گریڈ16 (عرصہ تعیناتی 9ماہ کنٹریکٹ)

(4)نازیہ ناہید تحصیل سپورٹس آفیسر چیچہ وطنی گریڈ16 (عرصہ تعیناتی 9ماہ کنٹریکٹ)

عملہ

(5)افتخار احمد کلرک تحصیل سپورٹس آفس ساہیوال گریڈ11 (عرصہ تعیناتی 3سال)

(6)حق نواز کلرک تحصیل سپورٹس آفس چیچہ وطنی گریڈ11 (عرصہ تعیناتی 11سال)

(6)غضنفر نوید نائب قاصد ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 4سال)

(7)سعدیہ ریاض نائب قاصد ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(8)زین مشتاق چوکیدار ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(9)علی نواز چوکیدار ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(10)محمد عظیم چوکیدار ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(11)اسد علی خاکروب ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(12)انتظار حسین خاکروب ڈویژنل جمنیزیم ساہیوال گریڈ01 (عرصہ تعیناتی 1سال6ماہ کنٹریکٹ)

(iii)تمام ڈیلی ویجز ملازمین کی ادائیگی کر دی گئی ہے کوئی بقایا ذمہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3جولائی 2019)

سرگودھا: تحصیل کوٹ مومن میں سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1453: محترمہ شمیم آفتاب: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹ مومن میں سپورٹس کمپلیکس تعمیر کیا جارہا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے 4 کروڑروپے کی رقم دی جاچکی ہے۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب تک کے کام میں صرف ایک کروڑروپے کی رقم خرچ ہوئی ہے۔
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے مزید 4 کروڑروپے کی رقم دی جارہی ہے اگرہاں توکب تک۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت
(الف) جی ہاں۔ اس سکیم کی تعمیر کے لئے مبلغ 88.230 ملین روپے منظور ہوئے ہیں۔
(ب) اس سکیم کی ٹوٹل رقم جو Release ہوئی ہے تین کروڑ چھپن لاکھ (3،56،00000) روپے ہے۔
(ج) یہ درست نہیں ہے اب تک تین کروڑ تیئس لاکھ (3،23،00،000) روپے خرچ ہو چکے ہیں۔
(د) جی نہیں یہ درست نہیں ہے کہ کوٹ مومن سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے اس مالی سال 2019-20 میں 4 کروڑروپے کی رقم دی جارہی ہے۔ اس مالی سال 2019-20 میں اس سکیم کے لئے مبلغ 5.351 ملین روپے رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2019)

میاں چنوں میں جمنیزیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1695: جناب بابر حسین عابد: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں چنوں میں جمنیزیم کی تعمیر کا کام کب شروع ہوا اور کب ختم ہونا تھا؟

(ب) اس پر کتنا کام ہوا ہے، کتنا بقایا ہے اور کتنی رقم اس پر خرچ ہو چکی ہے۔

(ج) اس کی تعمیر کے کون کونسے کام بقایا ہیں اور اس کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں، کتنے ملازمین اس کے لئے بھرتی کئے گئے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) اس کا بقایا کام کب تک مکمل ہو گا اور یہ کب تک فنکشنل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) میاں چنوں میں جمنیزیم کی تعمیر کا کام سال 10-2009 میں شروع ہوا تھا اور اس کو 2016-12-19 کو مکمل ہونا تھا۔

(ب) اس سکیم کا 95 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور 5 فیصد بقایا ہے۔ اب تک 109.510 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(ج) 1۔ فنشنگ کا کام باقی ہے 2۔ ٹف ٹائلز لگنی باقی ہیں 3۔ دروازے لگنے باقی ہیں۔ سکیم ہذا کے لئے تاحال کوئی ملازم بھرتی نہ کیا گیا۔

(د) کیونکہ یہ سکیم پی اینڈ ڈی نے اس مالی سال 20-2019 میں شامل نہیں کی اس لئے تاحال اس کے مکمل اور فنکشنل ہونے کا حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس سکیم کی منظوری کے لئے پی اینڈ ڈی سے بات جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2019)

لاہور میں تاریخی عمارت بدھو کا آوا کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1757: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں بدھو کا آوا جی ٹی روڈ باغبانپورہ کی تاریخی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کیا حکومت اس کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا بدھو کا آوا کے نام پر کتنی زمین کہاں کہاں ہے، تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بدھو کے مقبرہ کی موجودہ حالت تسلی بخش اور بہتر ہے۔

جی ہاں حکومت پنجاب نے حال ہی میں اس تاریخی عمارت کی مرمت و بحالی کا کام کروایا ہے اور مزید بحالی کا کام کروانے کا ارادہ ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ نے اس کے باغ کی بحالی کے لیے PHA کو ادائیگی کی ہے جس پر کام ہونے والا ہے۔ محکمہ نے PHA کو باغ کی بحالی کے لیے 1.050 ملین کی ادائیگی کی ہے اس ادائیگی سے PHA نے پمپ لگانے کے لئے بورنگ کر لی ہے، پلاٹ کی لیولنگ کے بعد گھاس لگا دیا ہے اور چار کیاریاں اور پودے بھی لگا دیئے ہیں۔

(ب) بدھو کا مقبرہ کی زمین تقریباً ایک کنال چار مرلہ ہے جو کہ بدھو کے مقبرہ کے ارد گرد ہے اور جی ٹی روڈ پر UET کے مین گیٹ کے سامنے واقع ہے، اس زمین کو حصاری دیوار کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2019)

ضلع لاہور میں تاریخی عمارتوں کی تعداد، مقام وتزئین و آرائش کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*1758: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں تاریخی عمارتیں کس کس جگہ پر ہیں اوران کی حالت کیسی ہے؟

(ب) سال 2018 اور 2019 کے دوران ضلع بھر کی تاریخی عمارتوں کی دیکھ بھال کے لئے حکومت نے کتنا فنڈ مختص کیا تھااور کن کن عمارتوں پر خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) ضلع لاہور میں کل 172 محفوظ عمارات یعنی "Protected Monuments" ہیں۔ اِن محفوظ عمارات میں سے 25 عمارات محکمہ آثار قدیمہ کی ملکیت ہیں اور دیگر تمام محفوظ عمارات جو اس فہرست میں شامل ہیں وہ مختلف سرکاری و نیم سرکاری اداروں اور پرائیوٹ افراد کی ملکیت ہیں اوران عمارات کا انتظام اور دیکھ بھال انہی محکموں / افراد کے سپُرد ہے۔ ان کی حالت تسلی بخش ہے۔ باقی ماندہ 147 عمارات جو "محفوظ عمارات" کی فہرست میں شامل ہیں اور محکمہ ھٰذا کی ملکیت نہیں ہیں ان کی فہرست کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بھر کی جو تاریخی عمارات محکمہ آثار قدیمہ کی ملکیت ہیں اُن کی دیکھ بھال کے لیے 19-2018 میں مختص فنڈز 51.115 ملین روپے تھے۔ ان میں سے 41.760 ملین روپے کے فنڈز جاری ہوئے۔ جاری ہونے والے تمام فنڈ مکمل خرچ ہوئے۔ مختص فنڈ اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2019)

گوجرانوالہ شہر میں کھیلوں کے سٹیڈیم، گراؤنڈزاور جمنیزیم کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2040: چودھری اشرف علی: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کتنے سٹیڈیم، سپورٹس گراؤنڈزاورGymnasium ہیں اوران میں کون کونسے کھیلوں کی کون کونسی سہولیات دستیاب ہیں؟

(ب) کیاان سٹیڈیمز، سپورٹس گراؤنڈزاورGymnasum میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے اجازت بھی درکارہوتی ہے اگرہاں توکس اتھارٹی کی۔

(ج) گکھڑ سپورٹس سٹیڈیم کی تعمیر کا آغاز کب کیا گیااور یہ منصوبہ کب تک مکمل کردیاجائے گا۔

(د) گکھڑ سپورٹس سٹیڈیم پر کتنی لاگت آئے گی اور مذکورہ منصوبہ کا پراجیکٹ ڈائریکٹر کس کو مقرر کیا گیا۔

(تاریخ وصولی14مارچ2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف)# گوجرانوالہ شہر میں دوسٹیڈیم اور ایک جمنزیم ہال ہے۔

#جناح کرکٹ سٹیڈیم میں کرکٹ کھیلنے کی سہولت ہے۔

منی سپورٹس کمپلیکس میں ہاکی، فٹ بال، والی بال، اتھلیٹکس، جمناسٹک، ریسلنگ، ویٹ لفٹنگ کے لئے سہولت موجود ہے۔

سٹی سپورٹس کمپلیکس میں بیڈمنٹن، لان ٹینس، باسکٹ بال اور ٹیبل ٹینس کھیلنے کی سہولت ہے۔

#جمنزیم ہال گوجرانوالہ میں بیڈمنٹن، باکسنگ، والی بال، باسکٹ بال، تائیکوانڈو، کراٹے، ووشو اور ریسلنگ کی سہولت موجود ہے۔

(ب)#جی ہاں اجازت درکار ہوتی ہے۔

#جناح سٹیڈیم، منی سپورٹس کمپلیکس اور سٹی سپورٹس کمپلیکس کی اجازت ڈویژنل سپورٹس آفیسر اور کمشنر گوجرانوالہ سے لی جاتی ہے۔

#جمنزیم ہال کی اجازت ڈی-ایس-او اور ڈپٹی کمشنر صاحب دیتے ہیں۔

(ج) گکھڑ سٹیڈیم کا آغاز نومبر 2017 سے ہوا۔

30 ستمبر 2019 کو مکمل ہو گا۔

#اس سٹیڈیم پر لاگت 365 ملین روپے آئے گی۔

#پراجیکٹ ڈائریکٹر محمد اکرم صوبن PMU سپورٹس بورڈ پنجاب ہیں۔

(د) کیونکہ یہ سکیم پی اینڈ ڈی نے اس مالی سال 20-2019 میں شامل نہیں کی اس لئے تاحال اس کے مکمل اور فنکشنل ہونے کا حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس سکیم کی منظوری کے لئے پی اینڈ ڈی سے بات جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2019)

لاہور: شالامار باغ کے رقبہ کی تعداد، ملازمین اور ماہانہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*2098: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تاریخی شالامار باغ لاہور کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب)شالامار باغ میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج)اس باغ کی صفائی پر کتنے ملازم مامور ہیں۔

(د)اس باغ کی ماہانہ آمدن کیا ہے۔

(تاریخ وصولی14مارچ2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف)شالامار باغ کا کل رقبہ 40ایکڑ ہے جو کہ باغ کے تین تختوں پر مشتمل ہے۔

(ب)شالامار باغ میں کل 68ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

عہدہ	تعداد	عہدہ	تعداد
سب ڈویژنل آفیسر	ایک	گارڈن اسسٹنٹ	ایک
سیکورٹی سپروائزر	دو	سپروائزر	ایک
سیکورٹی گارڈ	چونتیس	سویپر	پانچ
بیلدار	چھ	مالی	سترہ
ایک	نائب قاصد		

(ج)اس باغ کی صفائی پر پانچ(5)سویپر اور چھ بیلدار کل گیارہ(11)ملازم مامور ہیں۔

(د)شالامار باغ کی سالانہ آمدن کے حساب سے اوسطاً ماہانہ آمدن تقریباً 12,42,000/- روپے بنتی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

بکنگ کاؤنٹر کا سالانہ ٹھیکہ کی رقم 1,24,90,000/- روپے

کار پارکنگ کا سالانہ ٹھیکہ کی رقم	-/7,70,000 روپے
کنٹین کا سالانہ ٹھیکہ کی رقم	-/16,42,960 روپے
کل سالانہ آمدن	-/1,49,03,222 روپے
اوسطاً ماہانہ آمد	-/12,41,935 روپے

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2019)

ضلع گجرات: جلال پور جٹاں میں سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2119: جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں سٹیڈیم بنانے کے لیے ایک قطعہ اراضی گجرات جلال پور جٹاں بائی پاس روڈ پر کافی عرصہ پہلے مختص کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سٹیڈیم کے لیے زمین مختص کیے جانے کے باوجود اس کی تعمیر نہ کی گئی اور وہاں کے بچوں اور نوجوانوں کو کھیلوں میں حصہ لینے سے عملی طور پر روک دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت عوام الناس کے مفاد اور اس منصوبہ کی اہمیت کے پیش نظر اس سٹیڈیم کی تعمیر کو مالی سال 20-2019 کے ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جلال پور جٹاں کی قطع اراضی پر پلے گراؤنڈ بنانے کی سکیم 2015 میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ نے منظور کی لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے سکیم کی تعمیر نہ ہو سکی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ اراضی سٹیڈیم کے لئے مختص کئے جانے کے باوجود گزشتہ سالوں میں فنڈز کی عدم موجودگی کی وجہ سے سکیم کی تعمیر نہ کی جا سکی، مگر موجودہ اراضی پر کھیل کی سرگرمیاں جاری رہیں محکمہ کی طرف سے کھلاڑیوں کو کسی قسم کی کوئی پابندی نہ تھی بلکہ ہر ممکن تعاون کیا جاتا رہا اور سالانہ مقابلوں کے موقع پر حوصلہ افزائی کی جاتی رہی۔

(ج) جی ہاں حکومت نے عوام الناس اور کھلاڑیوں کے مفاد اور اس منصوبہ کی اہمیت کے پیش نظر اس منصوبہ تحصیل سپورٹس کمپلیکس جلال پور جٹاں کو مالی سال 20-2019 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام نمبر 367 کے تحت شامل کر لیا ہے۔ اس منصوبہ کے لئے 40.109 ملین روپے رواں سال میں مختص کئے گئے ہیں۔ اس کا ٹینڈر بھی ہو چکا ہے انشاء اللہ بہت جلد تعمیراتی کام شروع ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

ضلع چکوال اور جہلم کے درمیان قلعہ نندنا کی تاریخ اور ترقیاتی کام سے متعلقہ تفصیلات

*2358: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال اور ضلع جہلم کے درمیان نندنا قلعہ کی تاریخ کیا ہے؟

(ب) اس کو Develop کرنے کے لیے کوئی منصوبہ ہے۔

(ج) اس کے علاوہ چکوال میں جو Historical Sites ہیں ان پر حکومت کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) قلعہ نندنا تحصیل چکوال کے قصبہ چواسیدن شاہ سے 12 میل مشرق میں واقع ہے۔ اس کا نام پہاڑی درہ "نندنا" کی وجہ سے "قلعہ نندنا" پڑ گیا۔ یہ سطح زمین سے 1500 فٹ بلند ہے اور یہ درہ تقریباً دو میل لمبا ہے۔ سر ایرل اسٹائن کے مطابق سکندر اعظم کی افواج نے "درہ نندنا" سے گزر کر دریائے جہلم کو عبور کیا۔ ابوریحان البیرونی نے اس جگہ بیٹھ کر زمین کا قطر ناپا تھا۔ ہندو شاہی دور کے آخری حکمران کی 1014 میں اسی مقام پر محمود غزنوی سے جنگ ہوئی اور محمود غزنوی کو فتح ہوئی۔ تاریخی لحاظ سے یہ جگہ بہت اہمیت کی حامل ہے۔

تیرہویں صدی کے آغاز میں یہ علاقہ قمر الدین کرمانی کے زیر تسلط تھا۔ جسے خوارزم شاہ کے جرنیل جلال الدین نے بے دخل کر دیا۔ بعد الذکر چنگیز خان کے ایک جرنیل طواطی نے شکست دی اور نندنا کے رہائشیوں کو تہہ تیغ کر دیا۔ نندنا کو التمش کے مفتوحہ علاقوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ التمش کے بیٹے سلطان محمود نے 1247 کو ایک فوج نندنا روانہ کی تاکہ وہاں کے رانا جس نے منگولوں کی راہنمائی کی تھی، کی سرکوبی کی جائے۔ اس کے بعد تاریخ کے اوراق میں نندنا اُبھر نہ سکا۔ اور بتدریج کھنڈرات میں تبدیل ہوتا گیا۔ نندنا کے قدیم وسیع کھنڈرات جس کی ایک دیوار اب بھی موجود ہے، اُس کے اوپر ایک مسجد جو کہ ہال اور صحن پر مشتمل ہے، موجود ہے۔ مسجد میں ایک ٹکڑا جس کے اوپر کوئی تحریر موجود ہے مگر اتنی مدھم ہے کہ پڑھی نہیں جا سکتی۔

قدیم ترین کھنڈرات جن میں سے ایک ساتویں یا آٹھویں صدی کا ایک سٹوپہ ہے۔ علاوہ ازیں مغربی ڈھلوان پر مسلمانوں کی قبریں ہیں مگر ان پر کوئی کتبہ موجود نہیں ہے۔

(ب) نندنا قلعہ کی تزئین و آرائش کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جارہا ہے اور منظوری کے بعد اس قلعہ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع چکوال میں موجود تاریخی عمارات پر فی الحال رواں مالی سال میں کسی بھی تاریخی عمارت پر کام کرنے کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے 18-2016 میں کٹاس راج مندر کی بحالی و مرمت کا کام کر دیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2019)

لاہور شہر کی حدود میں سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم کی تعمیری لاگت اور سال 19-2018 کیلئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2462: چودھری اختر علی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر کی حدود میں اس وقت کتنے سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم زیر تعمیر ہیں؟

(ب) ان کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی، ان پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے، کتنا کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(ج) ان کی تعمیر کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی، کتنی خرچ ہوئی اور کتنی Lapse ہوئی؟

(د) کس کس جمنیزیم یا سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام کس وجہ سے روکا ہوا ہے۔

(ہ) گورومانگٹ روڈ پر واقع سپورٹس کمپلیکس کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں یہ کب تک مکمل ہو گا۔

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) لاہور شہر کی حدود میں اس وقت محکمہ سپورٹس پنجاب کا کوئی سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم زیر تعمیر نہ ہے۔

(ب)جزو"الف" کی رو سے محکمہ سپورٹس پنجاب کا کوئی سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم زیر تعمیر نہ ہے۔

(ج)جزو"الف" کی رو سے محکمہ سپورٹس پنجاب کا کوئی سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم زیر تعمیر نہ ہے۔

(د)جزو"الف" کی رو سے محکمہ سپورٹس پنجاب کا کوئی سپورٹس کمپلیکس اور ملٹی پرپز جمنیزیم زیر تعمیر نہ ہے۔

(ہ)متعلقہ سپورٹس کمپلیکس کی سکیم محکمہ سپورٹس کی نہیں ہے لہذا اس سکیم کے بارے میں متعلقہ محکمہ ہی بہتر معلومات مہیا کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

لاہور: مال روڈ پر تاریخی عمارتوں کی خستہ حالی اور ان کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*2705: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور مال روڈ پر 86 تاریخی عمارتیں خستہ حالی کا شکار ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان تاریخی عمارتوں کی تعمیر مرمت اور بحالی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج)اس وقت مال روڈ پر کتنی عمارتیں مکمل خستہ حالی کا شکار ہیں اور کتنی عمارتوں کی تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف)لاہور مال روڈ پر صرف 16 تاریخی عمارات ہیں جو (Special Premises Preservation Ordiance,1985) کے تحت محفوظ عمارات قرار دی گئی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ عمارات خستہ حالی کا شکار ہیں اِن عمارات کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ب) 16 تاریخی عمارتیں جو محفوظ قرار دی گئی ہیں، مختلف سرکاری و نیم سرکاری اداروں اور نجی افراد کی ملکیت ہیں اوران عمارات کا انتظام اور دیکھ بھال انہی اداروں / افراد کے سپُرد ہے اور ان میں سے ایک بھی عمارت محکمہ آثار قدیمہ کی ملکیت نہیں ہے محکمہ ان عمارات کے مالکان کو تحفظ و بحالی کے متعلق تکنیکی سہولیات فراہم کرتا رہتا ہے۔

(ج)اس وقت قائداعظم لائیبریری (منٹگمری ہال) کی درست حالی کا کام محکمہ آرکائیو و لائیبریریز کی مالی معاونت سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ غلام رسول بلڈنگ کا حصہ جو فیروز سنز کے زیر استعمال ہے، ماضی میں آگ لگنے کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوا۔ اس کے بعد گزشتہ سال شدید بارشوں کی وجہ سے ایک بُرجی گر گئی۔ محکمہ آثار قدیمہ نے فوری طور پر مالکان (ٹرسٹی) کو تحریری طور پر آگاہ کیا کہ محکمہ کی معاونت سے اس بلڈنگ کی فوری مرمت کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2019)

محکمہ سیاحت کی جانب سے نئی سکیموں اور ترقیاتی کاموں کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2884: محترمہ طحیانون: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ سیاحت کی جانب سے گزشتہ سال کونسی نئی سکیمیں کہاں مکمل کی گئی ہیں کون سی سکیمز اور ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی کی گئی ہے ان کو کب تک کہاں شروع کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

سال 19-2018 کے دوران محکمہ سیاحت کی 11 جاری (Ongoing) اور 11 نئی (New) ترقیاتی سکیمز تھیں۔ ان میں سے کوئی بھی سکیم مکمل نہیں ہوئی کیونکہ محکمہ خزانہ پنجاب نے چوتھے کوارٹر کے فنڈز جاری نہیں کیے تھے۔

سال 20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں محکمہ سیاحت کی 20 جاری (Ongoing) اور 19 نئی (New) سکیمز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جاری سکیمز (Ongoing Schemes)

1۔ چیئر لفٹ کی اپ گریڈیشن اور عدم سہولیات فراہمی، باڑ اور سٹاف کی رہائش گاہ کی تعمیر۔

2۔ ٹورازم کی پروموشن کیلئے چاریحاں فاریسٹ ریسٹ ہاؤس کا قیام۔

3۔ کوٹلی ستیاں کو نیا سیاحتی مقام بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی۔

4۔ کوٹلی ستیاں میں ویوپوائنٹ، کروڑ پارک وے کی تعمیر۔

5۔ ضلع اٹک خورد دریائے انڈس پر ریزارٹ بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی اور ڈیزائننگ۔

6۔ چکوال پارک وے کی تعمیر۔

7۔ کلر کہار جھیل کیلئے واٹر سکوٹرز، پیڈل بوٹس اور موٹر بوٹس کی خریداری۔

8۔ دھرابی جھیل چکوال میں ریزارٹ کی تعمیر۔

9۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں زمین کی خریداری۔

10۔ سون ویلی ضلع خوشاب میں ماحول دوست سیاحتی سہولیات کی فراہمی۔

11۔ کالاباغ ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ اور تفریحی پارک بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی۔

12۔ نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی۔

13۔ انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر۔

14۔ مذہبی سیاحت کے فروغ کیلئے ننکانہ صاحب ریزارٹ کی تعمیر۔

15۔ فورٹ منرو ضلع ڈی جی خان میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی تزئین و آرائش وعدم سہولیات کی فراہمی۔

16۔ کوہِ سلیمان ڈی جی خان میں سیاحتی مقامات جاننے کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی۔

17۔ ڈراوڑ فورٹ چولستان میں ریزارٹ کا قیام۔

نئی سکیمز (New Schemes)

1۔ پتریاٹہ ٹاپ مری سٹیشن پر Thematic فورڈ کورٹ، آرٹ اینڈ کرافٹ شاپس، تفریحی سہولیات زپ لائننگ، وال Climbing وغیرہ اور واک ویز کا قیام۔

2۔ پتریاٹہ چیئر لفٹ اور کیبل کار کی مکینیکل اپ گریڈیشن۔

3۔ ضلع اٹک خورد میں ریزارٹ کی تعمیر کیلئے زمین کی خریداری۔

4۔ ڈھوک ٹالیاں میں تفریحی پارک واٹر سپورٹس اور دیگر سہولیات کا قیام۔

5۔ ضلع چکوال کی ماسٹر پلاننگ اور ٹورازم کی Potential ممکنات جاننے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی کروانا۔

6۔ ٹیلہ جوگیاں۔ روہتاس فورٹ پارک وے کا قیام۔

7۔اچھالی جھیل اور کھبیکی جھیل خوشاب میں چلانے کیلئے کشتیوں کی خریداری۔

8۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی توسیع اور تفریحی پارک کا قیام۔

9۔ٹی ڈی سی پی ریزارٹ چھانگامانگا ضلع قصور کی تزئین و آرائش اور عدم سہولیات کی فراہمی۔

10۔کوہِ سلیمان پارک وے کا قیام۔

11۔ تھل ریگستان اور چولستان ریگستان میں ڈیزٹ سفاری اور کیمپنگ سائیٹس کا قیام۔

12۔ہیڈ پنجند پر ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے زمین کی خریدار ی۔

13۔صوبہ پنجاب کی نمائش بذریعہ ڈاکومنٹریز، پبلسٹی، انٹرنیشنل ٹورازم کانفرنسز اور ٹورازم مارٹس میں شرکت، ٹورازم میلوں کا انعقاد اور آرکیالوجی سائیٹس کی معلومات اور پروموشن۔

14۔ٹی ڈی سی پی کی ترقیاتی سکیمز کی تعمیر و تکمیل کیلئے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام

15۔مختلف پروجیکٹس کیلئے چھوٹی کنسلٹنٹسی کروانا۔

16۔مختلف گورنمنٹ محکموں کی طرف سے محکمہ ٹورازم کو دیے جانے والے 12 گیسٹ / ریسٹ ہاؤسز کی آرائش اور دوبارہ تعمیر۔

17۔پنجاب میں ڈزنی لینڈ / تھیم پارک کے قیام کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی اور زمین کی خریداری۔

18۔ ضلع بہاولپور اور ملتان میں ٹورسٹ ڈبل ڈیکر بس سروس کا آغاز۔

19۔ٹی ڈی سی پی سخی سرور ریزارٹ کی دوبارہ تعمیر اور اپ گریڈیشن۔

سال19-2018 میں نامکمل رہ جانے والی جاری سکیمز کی فنڈز محکمہ خزانہ پنجاب نے جاری کر دیئے ہیں اور ان سکیمز کو اب مکمل کیا جارہا ہے۔

سال 20-2019 کے نئے ترقیاتی پروگرام میں سے 08 سکیمز کے PC-I منظور ہو چکے ہیں جن پر اگلی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جبکہ باقی سکیمز کے PC-I اور PC-II تیار کیے جارہے ہیں جو کہ بہت جلد منظوری کیلئے متعلقہ فارم پر پیش کر دیئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2019)

فیصل آباد ماموں کانجن میں اسٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3020: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ماموں کانجن میونسپل کمیٹی (ضلع فیصل آباد) جس کی آبادی 80 ہزار افراد پر مشتمل ہے حکومت نوجوانوں کو کھیلنے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے اس شہر میں اسٹیڈیم بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک یہ سہولت ملے گی۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

محکمہ کی جانب سے ماموں کانجن میں سٹیڈیم کی کوئی سکیم منظور نہیں ہوئی۔ جیسے ہی کوئی سکیم منظور ہو کر آئے گی تو اس پر کام جاری کر دیا جائے گا۔ تاہم تحصیل تاندلیانوالہ میں ایک عدد انڈور سپورٹس جمنیزیم موجود ہے اور وہاں کی عوام اور کھلاڑی انڈور گیمز جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مزید بر آں جناب پرائم منسٹر کے ویژن کے پیش نظر صوبہ پنجاب میں تحصیل لیول پر تحصیل سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا منصوبہ بنایا گیا ہے اور سروے کے مطابق اکسٹھ (61) تحصیلیں ایسی ہیں جہاں سپورٹس کی سہولیات بہت کم ہیں اور چوبیس (24) تحصیلوں میں کمپلیکس کے لیے نہ صرف جگہ کا تعین ہو چکا ہے بلکہ تعمیر کا کام بھی جاری و ساری ہے۔ جبکہ بقایا تحصیلوں میں جگہ کی نشاندہی کا سلسلہ جاری ہے۔ جیسے جیسے زمین ملتی جائے گی سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام ہوتا جائے گا اور سپورٹس کے شائقین کا مطالبہ بھی پورا ہوتا رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

صوبہ میں سال20۔2019 میں سیاحت کو فروغ دینے کے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3039: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال20-2019 میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت صوبہ بھر میں کسی جگہ چیئر لفٹ کا منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) صوبہ پنجاب میں سیاحت کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ مالی سال کے دوران محکمہ سیاحت پنجاب کا بجٹ پچھلے سالوں کی نسبت کئی گنا بڑھا دیا گیا ہے۔

سال20-2019 کے دوران محکمہ سیاحت پنجاب کی 20 جاری (Ongoing) اور 19 نئی (New) ترقیاتی سکیمز ہیں جن کے لئے 1500 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ ان ترقیاتی سکیمز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جاری سکیمز (Ongoing Schemes)

1۔ چیئر لفٹ کی اپ گریڈیشن اور عدم سہولیات کی فراہمی، باڑ اور سٹاف کی رہائش گاہ کی تعمیر۔

2۔ ٹورازم کی پروموشن کیلئے مری میں چاریحاں فاریسٹ ریسٹ ہاؤس کا قیام۔

3۔ تحصیل کوٹلی ستیاں ضلع راولپنڈی کو نیا سیاحتی مقام بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی۔

4۔ تحصیل کوٹلی ستیاں ضلع راولپنڈی میں ویو پوائنٹ، کروڑ پارک وے کی تعمیر۔

5۔ ضلع اٹک خورد دریائے انڈس پر ریزارٹ بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی اور ڈیزائننگ۔

6۔ چکوال پارک وے کی تعمیر۔

7۔ کلر کہار جھیل کیلئے واٹر سکوٹرز، پیڈل بوٹس اور موٹر بوٹس کی خریداری۔

8۔ دھرابی جھیل چکوال میں ریزارٹ کی تعمیر۔

9۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں چلڈرن پلے لینڈ، پارکنگ اور واٹر سپورٹس کیلئے زمین کی خریداری۔

10۔ سون ویلی ضلع خوشاب میں ماحول دوست سیاحتی سہولیات کی فراہمی۔

11۔ کالاباغ ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ اور تفریحی پارک بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی۔

12۔ نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی۔

13۔ انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر۔

14۔ مذہبی سیاحت کے فروغ کیلئے ننکانہ صاحب ریزارٹ کی تعمیر۔

15۔ فورٹ منرو ضلع ڈی.جی خان میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی تزئین و آرائش و عدم سہولیات کی فراہمی۔

16۔ کوہِ سلیمان ڈی.جی خان میں سیاحتی مقامات کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی۔

17۔ ڈراوڑ فورٹ چولستان میں ریزارٹ کا قیام۔

نئی سکیمز (New Schemes)

1۔ پتریاٹہ ٹاپ مری اسٹیشن پر Thematic فورڈ کورٹ، آرٹ اینڈ کرافٹ شاپس، تفریحی سہولیات زپ لائننگ، وال Climbing وغیرہ اور واک ویز کا قیام۔

2۔ پتریاٹہ چیئر لفٹ اور کیبل کار کی مکینیکل اپ گریڈیشن۔

3۔ ضلع اٹک خورد میں ریزارٹ کی تعمیر کیلئے زمین کی خریداری۔

4۔ ڈھوک ٹالیاں میں تفریحی پارک، واٹر سپورٹس و دیگر سہولیات کا قیام۔

5۔ سیاحت کے حوالے سے ضلع چکوال کی ماسٹر پلائنگ اور دیگر ممکنات کیلئے فزیبلیٹی سٹڈ ی کروانا۔

6۔ ٹیلہ جوگیاں اور روہتاس فورٹ میں پارک وے کا قیام۔

7۔اچھالی جھیل اور کھبیکی جھیل خوشاب میں چلانے کیلئے کشتیوں کی خریداری۔

8۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی توسیع اور تفریحی پارک کا قیام۔

9۔ٹی ڈی سی پی ریزارٹ چھانگامانگا ضلع قصور کی تزئین و آرائش اور عدم سہولیات کی فراہمی۔

10۔ کوہِ سلیمان پارک وے کا قیام۔

11۔ تھل اور چولستان صحراؤں میں ڈیزٹ سفاری اور کیمپنگ سائیٹس کا قیام۔

12۔ ہیڈ پنجند پر ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے زمین کی خریدار ی۔

13۔ صوبہ پنجاب کی نمائش بذریعہ ڈاکومنٹریز، پبلسٹی میٹریل اور انٹرنیشنل ٹورازم کانفرنسز اور مارٹس میں شرکت، ٹورازم میلوں کا انعقاد اور آرکیالوجی سائیٹس کی معلومات اور پروموشن۔

14۔ٹی ڈی سی پی کی ترقیاتی سکیمز کی تعمیر و تکمیل کیلئے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام

15۔ مختلف پروجیکٹس کیلئے مختصر کنسلٹنٹسی کروانا۔

16۔ مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے محکمہ ٹورازم کو دیے جانے والے 12 گیسٹ / ریسٹ ہاؤسز کی آرائش اور دوبارہ تعمیر۔

17۔ پنجاب میں ڈزنی لینڈ / تھیم پارک کے قیام کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی اور زمین کی خریداری۔

18۔ ضلع بہاولپور اور ملتان میں ٹوریسٹ ڈبل ڈیکر بس سروس کا آغاز۔

19۔ ٹی ڈی سی پی سخی سرور ریزارٹ کی دوبارہ تعمیر اور اپ گریڈیشن۔

(ب) جی نہیں۔ فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2019)

ضلع راجن پور تحصیل جام پور میں سٹیڈیم کی تعمیر اور اس پر آنے والی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*3170: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) میں سٹیڈیم کب کتنی لاگت سے بنایا گیا اور اب مذکورہ سٹیڈیم کی حالت کیسی ہے؟

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ سٹیڈیم کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ سٹیڈیم کتنے رقبہ پر محیط ہے اور یہ کس کی تحویل میں ہے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت اسٹیڈیم کی Missing Facilities کو جلد از جلد مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) سال 09-2008 میں سٹیڈیم کی تعمیر شروع کی گئی۔ جس پر لاگت تقریباً 10.391 ملین آئی۔ جو کہ سال 15-2014 میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ حالت فنکشنل ہے اس کی ریپئرنگ اور رینوویشن کی ضرورت ہے۔

(ب) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔

(ج) سٹیڈیم جو کہ 103 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ جو کہ اس وقت سپورٹس ڈیپارٹمنٹ راجن پور کی تحویل میں ہے۔

(د) مسنگ فیسیلیٹز کے لئے کوئی رقم اب تک مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

راجن پور: شعبہ سپورٹس کا سال 19-2018 اور 20-2019 بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3177: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور، سپورٹس کا مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب) سال 19-2018 میں کتنا بجٹ کھیلوں پر خرچ ہوا تھا کس کس کھیل پر خرچ ہوا ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں سپورٹس کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) ضلع راجن پور میں سپورٹس کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) بجٹ سال 19-2018 میں -/29،36،000 روپے مختص ہوا تھا۔

بجٹ سال 20-2019 میں -/21،68،000 روپے بجٹ مختص ہوا ہے۔

(ب) -/27،35،920 روپے کھیلوں پر خرچ ہوا تھا۔ قومی دنوں کے حوالے سے روایتی کھیلوں جس میں کبڈی، والی بال، کرکٹ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ہاکی، فٹ بال، جمناسٹک، تیکوانڈو، جوڈو کراٹے، اس کے علاوہ وسپورٹس بورڈ کی طرف سے جاری کردہ سالانہ سپورٹس کیلنڈرز (انڈر 16) بوائز اینڈ گرلز پر بھی خرچ ہوا تھا۔ مزید انٹر سکولز مقابلہ جات جن میں ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، اتھلیٹکس، کبڈی، والی بال اور مقابلہ جات جن میں بیڈمنٹن بوائز اینڈ گرلز انٹر کلب والی بال، فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ پر خرچ ہوا تھا۔

(ج) کل چار دفاتر ہیں۔ جس میں ٹوٹل ملازمین کی تعداد 29 ہے۔ جن میں 12 کام کر رہے ہیں۔
17 سیٹیں خالی ہیں۔

(د) 17 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

ا۔ ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر راجن پور

2۔ تحصیل سپورٹس آفیسر 2 خالی سیٹ

3۔ اسسٹنٹ جمنیزیم 2 خالی سیٹ

4۔ جونئیر کلرک 3 خالی سیٹ

5۔ الیکٹریشن جمنیزیم 2 خالی سیٹ

6۔ پلمبر جمنیزیم 2 خالی سیٹ

7۔ نائب قاصد جمنیزیم 2 خالی سیٹ

8۔ خاکروب 3 خالی سیٹ

یہ اسامیاں سال 19-2018 سے خالی پڑی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

جھنگ شہر میں سپورٹس گراؤنڈز کی تعداد و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3198: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر میں کتنے سپورٹس گراؤنڈ ہیں؟

(ب) سپورٹس گراؤنڈز کے لیے 20-2019 میں کتنے فنڈ مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت جھنگ شہر میں کرکٹ گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک

نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) جھنگ شہر میں محکمہ سپورٹس جھنگ کے زیر انتظام مندرجہ ذیل گراؤنڈز ہیں۔ جن میں

سپورٹس کی مختلف سرگرمیاں ہوتی ہیں۔

1۔ ملٹی پرپز ہال سپورٹس کمپلیکس جھنگ

2۔ کرکٹ گراؤنڈ سپورٹس سٹیڈیم جھنگ

3۔ پروٹوٹائپ جمنیزیم جھنگ

4۔ باسکٹ بال کورٹ صدر بازار جھنگ

5۔ شفقت شہید گراؤنڈ سول لائن جھنگ

(ب) سپورٹس گراؤنڈ کے لئے 2019-20 میں 67.834 ملین فنڈ مختص کئے گئے ہیں۔ جن کے نام

مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کرکٹ سٹیڈیم محلہ داؤد شاہ گھوگھے والی جھنگ (سی اینڈ ڈبلیو)

مجموعی لاگت	مختص شدہ رقم برائے سال 20-2019	اب تک کا مجموعی خرچ	مکمل ہونے کی تاریخ
43.729	7.764	39.592	مکمل ہے

2۔ سنتھیٹک ہاکی گراؤنڈ مع فلڈ لائٹ ضیا چوک (صدر بازار) جھنگ (پی ایم یو)

مجموعی لاگت	مختص شدہ رقم برائے سال 20-2019	اب تک کا مجموعی خرچ	مکمل ہونے کی تاریخ
95.000	60.070	56.877	29 فروری-2020

(ج) حکومت پنجاب جھنگ سٹی بستی گھوگھے والی میں منی کرکٹ گراؤنڈ بنا رہی ہے یہ کرکٹ گراونڈ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ سال 19۔2018 اور 20۔2019 میں سپورٹس کیلئے مختص کردہ بجٹ اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3273: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں سپورٹس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) ان سالوں کے دوران بیڈ مٹن، ٹیبل ٹینس، فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ کی گیم پر کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(ج) ان سالوں کے دوران گوجرانوالہ کو کتنی رقم فراہم کی گئی۔

(د) متذکرہ سالوں میں گوجرانوالہ میں ہاکی اور کرکٹ گیم کے کتنے مقابلہ جات ہوئے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں خواتین کھلاڑی Boxing کے لئے چیسٹ بیلٹ اور دستانے وغیرہ نہ ہیں جس کی وجہ سے اکثر خواتین کھلاڑی زخمی ہو جاتی ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) مالی سال 19-2018 میں سپورٹس کے لئے مبلغ -/72،543،000 روپے مختص کیے گئے تھے اور مالی سال 20-2019 میں سپورٹس، کے لئے مبلغ -/160،569،000 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) مالی سال 19-2018 میں ان گیمز پر مبلغ -/8،87،000 روپے خرچ ہوئے۔

- مالی سال 20-2019 میں ان گیمز پر مبلغ -/4،93،000 روپے خرچ ہوئے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں سپورٹس کے لئے ضلع گوجرانوالہ کو مبلغ -/23،18،000 روپے اور مالی سال 20-2019 کو مبلغ -/17،48،000 روپے فراہم کئے گئے۔

(د) سال 19-2018 اور سال 20-2019 میں ہاکی کے 4 مقابلہ جات ہوئے۔ سال 19-2018 اور 20-2019 میں کرکٹ کے 5 مقابلہ جات ہوئے۔

(ہ) جمنیزیم ہال گوجرانوالہ میں باکسنگ کی خواتین کھلاڑیوں کے لئے چیسٹ بیلٹ اور دستانے موجود ہیں مگر خواتین باکسنگ کھلاڑیوں کے مقابلے بہت کم ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

گوجرانوالہ: منی سٹیڈیم میں کھیلوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

*3274: محترمہ شاہین رضا: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منی سپورٹس سٹیڈیم گوجرانوالہ کب بنایا گیا تھا اس کے بنانے کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ منی سٹیڈیم ویران پڑا ہوا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) اس منی سٹیڈیم کے لئے کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں خرچ کی گئی۔

(د) کیا حکومت اس منی سٹیڈیم کو آباد کرنے اور ان میں گیمز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) منی سپورٹس سٹیڈیم گوجرانوالہ میونسپل کارپوریشن نے 1978 میں بنایا اور 1988 میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے حوالے کیا۔

منی سپورٹس گوجرانوالہ کھیلوں کے لئے بنایا گیا ہے تا کہ گوجرانوالہ کے بچوں کو کھیلنے کے لیے اچھے مواقع فراہم ہو سکیں۔

(ب) منی سٹیڈیم گوجرانوالہ ویران نہیں پڑا۔ اس سٹیڈیم میں ریسلنگ، ویٹ لفٹنگ اور جمناسٹک روزانہ کی بنیاد پر کروائے جاتے ہیں۔ کبڈی، نیٹ بال اور اتھلیٹکس کے لئے بھی استعمال ہوتا رہتا ہے۔

منی سٹیڈیم کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں 232.77 ملین کا ابتدائی تخمینہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کو بھجوایا گیاہے۔ جس کے لئے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ پنجاب انتظامات کر رہاہے۔

(ج) منی سٹیڈیم گوجرانوالہ میں سال 19-2018 اور 20-2019 میں کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(د) منی سٹیڈیم گوجرانوالہ اس وقت آباد ہے۔ اس میں ریسلنگ، ویٹ لفٹنگ، جمناسٹک، کبڈی، فٹ بال اور اتھلیٹکس کی گیمز ہو رہی ہیں۔ اس کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے اعلیٰ حکام کو تخمینہ لاگت بجھوایا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

صادق آباد میں مزید سپورٹس سٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3350: سید عثمان محمود: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کون کون سے سٹیڈیم کی تعمیر مکمل کی گئی؟

(ب) ان سٹیڈیم پر کتنی رقم خرچ ہوئی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صادق آباد میں سٹیڈیم / سپورٹس کمپلیکس آبادی کے تناسب سے کم ہیں۔

(د) کیا حکومت صادق آباد کی عوام کے لئے مزید سٹیڈیم قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) اسٹیٹ لینڈ دستیاب نہ ہونے کی بناء پر 16-2015 اور 17-2016 میں کوئی سٹیڈیم تعمیر نہ ہو سکا ہے۔

(ب) NIL

(ج) درست ہے

(د) ضلع رحیم یار خان میں حکومت پنجاب سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی گرانٹ سے چھ (6) نئے سپورٹس پروجیکٹ زیر تعمیر ہیں۔ جس میں تحصیل صادق آباد میں ڈویلپمنٹ کرکٹ گراؤنڈ فلڈ لائٹ 18-2017 ، 74.750 ملین کی لاگت سے ڈگری بوائز کالج زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 22 جنوری 2020 — سیکرٹری

بروز جمعرات 23 جنوری 2020 محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت کے سوالات وجوابات

کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	2040-92
2	جناب علی عباس خاں	1248
3	رانا محمد افضل	1282
4	محترمہ عابدہ بی بی	1387
5	جناب محمد ارشد ملک	1446
6	محترمہ شمیم آفتاب	1453
7	جناب بابر حسین عابد	1695
8	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1758-1757
9	محترمہ کنول پرویز چودھری	2098
10	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	2119
11	محترمہ مہوش سلطانہ	2358
12	چودھری اختر علی	2462
13	محترمہ سمیرا کومل	2705
14	محترمہ طحیا نون	2884
15	جناب محمد صفدر شاکر	3020

16	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3039
17	محترمہ شازیہ عابد	3177-3170
18	جناب محمد معاویہ	3198
19	محترمہ شاہین رضا:	3274-3273
20	سید عثمان محمود	3350

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 23 جنوری 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

صوبہ کے روایتی کھیل کبڈی کے لیے مختص کیے گئے گراؤنڈز سے متعلقہ تفصیلات

75: **جناب نصیر احمد**: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاصوبہ کے روایتی کھیل کبڈی کے لئے سرکاری گراؤنڈز ہیں؟

(ب) کبڈی سیکھانے کے لئے سرکاری کوچنگ کس کس اضلاع میں دی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) کبڈی کے کھیل کیلئے کوئی بھی سپورٹس گراؤنڈیاسٹیڈیم استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس کیلئے کسی مخصوص کھیل کے میدان کی ضرورت نہیں ہوتی اور صوبہ بھر کی تمام تحصیلوں میں سالانہ سپورٹس کیلنڈر کے حوالے سے پچھلے ایک ماہ کے اندر کبڈی کے مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا ہے جس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ صوبہ بھر میں روائتی کھیل کبڈی کیلئے سرکاری گراؤنڈز دستیاب ہیں۔

(ب) کیونکہ کبڈی کو سالانہ سپورٹس کیلنڈر میں شامل کیا گیا ہے اور تمام تحصیلوں کی کبڈی کی ٹیمیں بنائی گئی ہیں اور انٹر تحصیل مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس لئے پنجاب کے تمام اضلاع میں کبڈی کی کوچنگ اور ٹریننگ کے انتظامات کیے گئے ہیں اور ان مقابلہ جات میں 36 نئی ٹیمیں اور 432 نئے کھلاڑی تیار کیے گئے ہیں جو مستقبل میں نیشنل اور انٹر نیشنل مقابلوں میں اپنے ٹیلنٹ کا اظہار کریں گے۔ مستقبل قریب میں ڈویژنل سطح پر کبڈی کے کوچنگ اور ٹریننگ کیمپ منعقد کیے جائیں گے جس کے بعد انٹر ڈویژنل مقابلے ہوں گے اور بعد ازاں صوبائی سطح کا کوچنگ اور ٹریننگ کیمپ منعقد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2019)

پنجاب میں سیاحت کے فروغ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

80: **جناب نصیر احمد**: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ میں سیاحت کے فروغ کے لئے کوئی منصوبہ بندی کی جارہی ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

ٹورازم ڈویلپمنٹ کار پوریشن آف پنجاب(TDCP) سیاحت کی ترقی کے لئے پنجاب بھر میں سیاحوں کو بہتر سے بہتر سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے مختلف سیاحتی مقامات پر نئے ریزارٹس کی تعمیر کر رہاہے اور اس سلسلے میں پنجاب میں بہت سے

اضلاع میں سیاحتی مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	منصوبہ	زر تخمینہ	سال
1	کوٹلی ستیاں کی ڈویلپمنٹ کے لئے فزیبلٹی	15.000 ملین	2018-19
2	کوٹلی ستیاں کے اردگرد view point کی ڈویلپمنٹ	15.000 ملین	2018-19
3	چکوال کی ڈویلپمنٹ بطور جھیلوں کا ضلع	20.000 ملین	2018-19
4	کلر کہار پر واٹر سکوٹر،پیڈل بوٹس اور موٹر بوٹس کا منصوبہ	10.000 ملین	2018-19
5	درابی جھیل کی سڑک کے ساتھ ریزارٹ کا قیام	70.000 ملین	2018-19
6	کھبیکی جھیل خوشاب پر زمین کا حصول	40.000 ملین	2018-19
7	نمل جھیل میانوالی میں ریزارٹ بنانے کی فزیبلٹی سٹڈی	15.000 ملین	2018-19
8	چھانگا مانگا ریزارٹ پر مزید سہولیات کی فراہمی	65.000 ملین	2018-19
9	فورٹ منرو (ڈیرہ غازی خاں) پرمزید سہولیات کی فراہمی	65.00ملین	2018-19
10	کوہ سیلمان میں ٹورسٹ Sites) کی فزیبلٹی سٹڈی	15.000 ملین	2018-19
11	پنجند کے مقام پر ریزارٹ بنانے کی فزیبلٹی سٹڈی	15.000 ملین	2018-19

(تاریخ وصولی جواب 4جنوری 2019)

ٹوبہ ٹیک سنگھ حلقہ پی پی 120 میں کھیلوں کے گراؤنڈز سے متعلقہ تفصیلات

148: جناب محمد ایوب خان: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاحلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس گراؤنڈ موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت رجانہ ٹاؤن تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ اور ہاکی سٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) حلقہ پی پی120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مندرجہ ذیل سپورٹس گراؤنڈ موجود ہیں۔

شمار نمبر	جگہ
1	چک نمبر 151 گ ب
2	چک نمبر254 گ ب
3	چک نمبر 184 گ ب
4	منی سٹیڈیم) فٹبال / ہاکی (چک نمبر 335 گ ب، رجانہ سے سات (07) کلومیٹر
5	گورنمنٹ ہائی سکول 151 گ ب
6	گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ
7	گورنمنٹ ہائی سکول 336 گ ب سرابہ
8	گورنمنٹ ہائی سکول 264 گ ب
9	گورنمنٹ ہائی سکول 288 گ ب
10	گورنمنٹ ہائی سکول 361 گ ب
11	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 293 گ ب
12	گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ
13	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 361 گ ب
14	زیر تعمیر سپورٹس گراؤنڈ چکنمبر 341 گ ب ننگلاں
15	زیر تعمیر سپورٹس گراؤنڈ چکنمبر 343 گ ب جڑاہاں

(ب)موجودہ ADP میں رجانہ ٹاؤن تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کرکٹ اور ہاکی سٹیڈیم بنانے کیلئے کوئی فنڈز مختص نہیں کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2019)

ساہیوال سپورٹس گراؤنڈ کمپر کی منظوری اور جاری کام سے متعلقہ تفصیلات

189: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں سپورٹس گراؤنڈ کمیر کی سرکاری طور پر منظوری دی گئی ہے اگر ہاں تو کب، ان کی مکمل تفصیل آگاہ کریں؟

(ب) کیا ان پر کام جاری ہے اگر ہاں تو کتنا کام ہو چکا ہے اور کتنا کام باقی ہے، ان کی تازہ ترین صورت حال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ سپورٹس گراؤنڈ کمیر کی منظوری محکمہ سپورٹس نے مورخہ 15 مئی 2017 کو دی جو کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے مالی سال 18-2017 میں شامل کی گئی۔ اس سکیم کے فنڈز پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سپورٹس بورڈ کو مختص کر دیئے گئے جبکہ پروجیکٹ ڈائریکٹر نے محکمہ سپورٹس کو آگاہ کیا کہ یہ سکیم محکمہ C&W کے پاس ہے اور اس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کی جانب سے کام کرنا مناسب نہ ہے۔

(ب) کوئی کام جاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

اوکاڑہ: بصیر پور میں سٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

292: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصبہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں سٹیڈیم اور کھیلوں کے لیے گراؤنڈ نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں سٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہونے کی وجہ سے نوجوان کھیلوں سے محروم ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقہ میں سٹیڈیم اور کھیلوں کا گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2018)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) یہ درست نہ ہے کہ بصیر پور میں سٹیڈیم اور گراؤنڈ نہ ہے۔ بصیر پور میں مقصود شہید سپورٹس سٹیڈیم موجود ہے جس کا رقبہ 40 کنال (بشمول مکمل چار دیواری) ہے۔

مذکورہ سٹیڈیم میں درج ذیل سہولیات موجود ہیں۔

1۔ فٹبال گراؤنڈ　　2۔ کرکٹ گراؤنڈ　　3۔ سوئمنگ پول　　4۔ اسٹیج

(ب)جزوالف پر دیے گئے جواب کی بنیاد پر یہ درست نہ ہے۔
بصیر پور میں مقصود شہید سپورٹس سٹیڈیم کئی سالوں سے علاقہ کے نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کر رہا ہے ۔بصیر پور شہر اور اردگرد کے علاقوں سے کھلاڑی روزانہ کی بنیاد پر مذکورہ سٹیڈیم میں پریکٹس کرتے ہیں۔مذکورہ سٹیڈیم میں گاہے بہ گاہے مختلف گیمز کے ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے
(ج)مقصود شہید سپورٹس سٹیڈیم کی موجودگی میں کسی دوسرے سٹیڈیم یا کھیلوں کے میدان کی فی الوقت کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2019)

ساہیوال جم خانہ کلب کی تعمیر اور ممبران کو سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

524: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں جم خانہ کلب کب سے ہے کیا اس کی حالت ابتر ہے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ جم خانہ کرکٹ کلب کے زیر انتظام گراؤنڈ کی اپ گریڈ کی سکیم زیر تکمیل ہے اگر ہاں تو کتنا بجٹ اس کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ فزیبلیٹی کتنے فنڈز کی تھی رواں سال 19-2018 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے تا حال کتنا مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟
(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک جم خانہ کلب کو لاہور جم خانہ سے Attach کر کے اسی طرز پر ساہیوال کے معززین / ممبرز جم خانہ کو سہولیات فراہم کی جائیں گی؟
(د) جم خانہ کرکٹ گراؤنڈ کی تکمیل کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں اور کب تک اس کو مکمل کر دیا جائے گا تا کہ Sports Activities تسلسل سے شروع ہو سکے، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) یہ سوال سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہیں ہے۔
(ب)(i) جی ہاں
(ii) ٹوٹل بجٹ (74.750 M) مختص کیا گیا اور فزیبلیٹی بھی (74.750 M) ہے
(iii) رواں سال 19-2018 میں 7.313 ملین روپے بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔
(iv) %20 کام مکمل ہے اور %80 فیصد بقایا ہے۔

(ج) یہ سوال سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہیں ہے۔

(د)(i) جمخانہ کرکٹ گراؤنڈ کی تکمیل کیلئے 67.437 ملین روپے درکار ہیں

(ii) اس سکیم کے لیے مالی سال 20-2019 میں مبلغ 5.437 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں اور اس سکیم کا کام اگلے مالی سال تک جاری رہے گا۔

(iii) گراؤنڈ کی تکمیل ہونے پر Sports Activities شروع ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2019)

ساہیوال: پی پی 198 میں سپورٹس سٹیڈیم و گراؤنڈز کی تعداد نیز زیادہ آبادی والے علاقوں میں کھیلوں سے متعلقہ تفصیلات

610: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 198 ساہیوال میں کتنے سپورٹس سٹیڈیم و گراؤنڈز ہیں ان میں سابقہ حکومت کے دوران کتنے منصوبے شروع ہوئے کتنے مکمل ہوئے اور کتنے نامکمل ہیں مزید ان میں کون کونسی سہولیات و سپورٹس ہو رہی ہیں مزید برآں نامکمل سکیمز کے لئے حکومت فنڈز کب تک مختص کر کے ان کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ عوامی سٹیڈیم چوہدری نیاز محمد 6R/96 ساہیوال میں کھیلنے کے لئے کوئی سہولت نہ ہے اور مزید فلڈ لائٹ کی سہولت بھی نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ کے زیادہ آبادی والے دیہہ 9L/134 جہان خان 9L/90 ,9L/111 اور علاقہ 9L میں بالخصوص نوجوانوں کے لئے کوئی سٹیڈیم و گراؤنڈ موجود نہ ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ساہیوال اور نوجوانوں کے لئے بالعموم و اہلیان حلقہ پی پی 198 کے نوجوانوں کے لئے بالخصوص کوئی سٹیڈیم / سپورٹس گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) حلقہ پی پی 198 میں 2 سٹیڈیم اور 2 فٹ بال گراؤنڈ ہیں۔

ہاکی، فٹ بال، کرکٹ، اتھلیٹکس کی سہولیات موجود ہیں جن میں سپورٹس ہو رہی ہیں۔

سابقہ حکومت کے دور میں مندرجہ ذیل 2 منصوبے شروع ہوئے جن پر ابھی کام جاری ہے۔

GS No.471 کنسٹرکشن آف کرکٹ گراؤنڈ چک نمبر 6 R/96 ڈسٹرکٹ ساہیوال اس سکیم کے لیے اس سال 20-2019 میں 1.983 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ سکیم اسی سال مکمل ہو جائے گی۔

GS No.397 سٹیڈیم چک نمبر 6/110/9L,92/6 R,91 ڈسٹرکٹ ساہیوال اس سکیم کے لیے اس سال 20-2019 میں 0.001 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ سکیم مالی سال 21-2020 میں مکمل ہو گی۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ اس سکیم میں فٹبال اور ہاکی کھیلنے کی سہولت میسر ہے۔

مذکورہ سٹیڈیم میں فلڈ لائٹ کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ چک نمبر 9-L/90، 9L,134/9-L,111 میں سٹیڈیم موجود نہیں ہیں کیونکہ یہاں پر سرکاری زمین میسر نہ ہے تاہم سکولز میں ہاکی، فٹ بال، کرکٹ کے گراؤنڈ موجود ہیں اور مقامی آبادی کے نوجوان مذکورہ سہولتوں سے استفادہ کرتے ہیں۔

(د) یہ درست ہے کہ حکومت نوجوانوں کو سپورٹس کی سہولیات بالعموم و اہلیان حلقہ بالخصوص پی پی 198 میں دو ترقیاتی سکیمیں جاری ہیں۔

(i) GS No.471 کنسٹرکشن آف کرکٹ گراؤنڈ چک نمبر 6 R/96 ڈسٹرکٹ ساہیوال یہ سکیم مالی سال 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی جس کی مالیت 29.987 ملین روپے ہے۔

(ii) GS No.397 سٹیڈیم چک نمبر 6 R/110/9L, 92/6R, 91 ڈسٹرکٹ ساہیوال یہ سکیم 21-2020 میں مکمل ہو جائے گی جس کی مالیت 26.987 ملین روپے ہے۔

مزید براں قائداعظم کرکٹ سٹیڈیم میں کرکٹ کھیلنے کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

لاہور: پی پی 154 میں سپورٹس گراؤنڈ کی تعداد نیز سال 19-2018 میں ان کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

666: چودھری اختر علی: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں سپورٹس گراؤنڈ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان گراؤنڈ میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) اس سپورٹس گراؤنڈ میں کون کون سی کھیلوں کی سہولت موجود ہے؟

(د) کیا فٹ بال، والی بال، کرکٹ اور ہاکی کے گراؤنڈ اس حلقہ میں موجود ہیں؟

(ہ)حلقہ میں کہاں کہاں سپورٹس گراونڈ بنانے کی ضرورت ہے؟

(و)مالی سال19-2018 میں اس حلقہ میں محکمہ کس کس گراونڈ کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی9مئی2019 تاریخ ترسیل12جولائی2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف)پی پی154 لاہور میں محکمہ سپورٹس پنجاب کی کوئی گراونڈ نہیں ہے۔

(ب)جزو(الف)کی رو سے سوال کا یہ حصہ جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(ج)جزو(الف)کی رو سے سوال کا یہ حصہ جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(د)جزو(الف)کی رو سے سوال کا یہ حصہ جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(ہ)حلقہ میں پنجاب گورنمنٹ کی جگہ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے تاحال کوئی سپورٹس گراونڈ بنانے کا پلان تشکیل نہ دیا گیا ہے۔

(و)مالی سال19-2018 میں اس حلقہ میں پنجاب گورنمنٹ کی جگہ دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے محکمہ سپورٹس نے تعمیر و مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12ستمبر2019)

ساہیوال میں موجود جمخانہ کلب کے قیام، کرکٹ گراونڈ کی تعمیر اور19-2018 کیلئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

696:جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ساہیوال میں موجود جمخانہ کلب کا قیام کب ہوا ہے اس کی ابتدائی حالت کیسی تھی؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ جمخانہ کلب میں موجود کرکٹ گراونڈ زیر تعمیر ہے اس گراونڈ کی اپ گریڈیشن کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے اب تک کتنا فنڈ استعمال ہو چکا ہے اور کتنا فنڈ مالی سال19-2018 میں فراہم کیا گیا تھا تاحال کتنا کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت جمخانہ کلب ساہیوال کو لاہور جمخانہ کلب کے ساتھ Attatch کرکے اسی طرز پر ساہیوال کے معززین ممبران جمخانہ کو سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د)جمخانہ کرکٹ گراونڈ کی تکمیل کے لئے کتنے فنڈز درکار ہیں اور کب تک اس کو مکمل کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی23اپریل2019 تاریخ ترسیل24جولائی2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) یہ سوال سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ جمخانہ کرکٹ گراؤنڈ ساہیوال زیر تعمیر ہے۔ اس گراؤنڈ کی اپ گریڈیشن کے لیے (M) 74.750 روپے فنڈ مختص کیے گیا ہے اور اب تک (M)12.707 فنڈ استعمال ہو چکا ہے اور برائے مالی سال 19-2018 میں (M)7.313 روپے مہیا کیے گے ہیں اور 70٪ کام مکمل ہو چکا ہے 30٪ بقایا ہے۔

(ج) یہ سوال سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ نہیں ہے۔

(د) جمخانہ کرکٹ کلب ساہیوال کے لیے (M)62.043 فنڈ درکار ہیں اور فنڈز کی دستیابی پر سکیم تقریباً مالی سال 21-2020 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 دسمبر 2019)

لاہور کے علاوہ دیگر مقامات پر ڈبل ڈیکر بسیں چلانے سے متعلقہ تفصیلات

837: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ بھر میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) کیا محکمہ سیاحت لاہور کے علاوہ دیگر مقامات پر سیاحت کے فروغ کے لیے ڈبل ڈیکر بسیں چلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) پنجاب میں کن سیاحتی مراکز کو سیاحوں کے لیے پرکشش بنانے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) صوبہ پنجاب میں سیاحت کا فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کے موجودہ مالی سال کے دوران محکمہ سیاحت پنجاب کا بجٹ پچھلے سالوں کی نسبت کئی گنا بڑھا دیا گیا ہے۔ سال 20-2019 کے دوران محکمہ سیاحت پنجاب کی 20 جاری (Ongoing) اور 19 نئی (New) ترقیاتی سکیمز ہیں جن کے لئے 1500 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ ان ترقیاتی سکیمز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جاری سکیمز (Ongoing Schemes)

1۔ چیئر لفٹ کی اپ گریڈیشن اور عدم سہولیات کی فراہمی، باڑ اور سٹاف کی رہائش گاہ کی تعمیر۔

2۔ ٹورازم کی پروموشن کیلئے مری میں چاریحاں فاریسٹ ریسٹ ہاؤس کا قیام۔

3۔ تحصیل کوٹلی ستیاں ضلع راولپنڈی کو نیا سیاحتی مقام بنانے کیلئے فزیبلٹی سٹڈی۔

4۔ تحصیل کوٹلی ستیاں ضلع راولپنڈی میں ویو پوائنٹ، کروڑ پارک وے کی تعمیر۔

5۔ ضلع اٹک خورد دریائے انڈس پر ریزارٹ بنانے کیلئے فز یبلٹی سٹڈی اور ڈایزننگ۔

6۔ چکوال پارک وے کی تعمیر۔

7۔ کلر کہار جھیل کیلئے واٹر سکوٹرز، پیڈل بوٹس اور موٹر بوٹس کی خریداری۔

8۔ دھرابی جھیل چکوال میں ریزارٹ کی تعمیر۔

9۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں چلڈرن پلے لینڈ، پارکنگ اور واٹر سپورٹس کیلئے زمین کی خریداری۔

10۔ سون ویلی ضلع خوشاب میں ماحول دوست سیاحتی سہولیات کی فراہمی۔

11۔ کالاباغ ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ اور تفریحی پارک بنانے کیلئے فز یبلٹی سٹڈی۔

12۔ نمل جھیل ضلع میانوالی میں ٹورسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے فز یبلیٹی سٹڈی۔

13 ۔انسٹیٹیوٹ آف ٹورازم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ اور ٹورازم کمپلیکس کی تعمیر۔

14۔ مذہبی سیاحت کے فروغ کیلئے ننکانہ صاحب ریزارٹ کی تعمیر۔

15۔ فورٹ منرو ضلع ڈی جی خان میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی تزئن و آرائش وعدم سہولیات کی فراہمی۔

16۔ کوہِ سلیمان ڈی جی خان میں سیاحتی مقامات کیلئے فز یبلیٹی سٹڈی۔

17۔ ڈراوڑ فورٹ چولستان میں ریزارٹ کا قیام۔

نئی سکیمز (New Schemes)

1۔ پتریاٹہ ٹاپ مری اسٹیشن پر Thematic فورڈ کورٹ، آرٹ اینڈ کرافٹ شاپس، تفریحی سہولیات زپ لائننگ، وال Climbing وغیرہ اور واک ویز کا قیام۔

2۔ پتریاٹہ چیئر لفٹ اور کیبل کار کی مکینیکل اپ گریڈیشن۔

3۔ ضلع اٹک خورد میں ریزارٹ کی تعمیر کیلئے زمین کی خریداری۔

4۔ ڈھوک ٹالیاں میں تفریحی پارک، واٹر سپورٹس و دیگر سہولیات کا قیام۔

5۔ سیاحت کے حوالے سے ضلع چکوال کی ماسٹر پلاننگ اور دیگر ممکنات کیلئے فز یبلیٹی سٹڈی کروانا۔

6۔ ٹیلہ جوگیاں اور روہتاس فورٹ میں پارک وے کا قیام۔

7۔ اچھالی جھیل اور کھبیکی جھیل خوشاب میں چلانے کیلئے کشتیوں کی خریداری۔

8۔ کھبیکی جھیل ضلع خوشاب میں واقع ٹی ڈی سی پی ریزارٹ کی توسیع اور تفریحی پارک کا قیام۔

9۔ ٹی ڈی سی پی ریزارٹ چھانگا مانگا ضلع قصور کی تزئن و آرائش اور عدم سہولیات کی فراہمی۔

10۔ کوہِ سلیمان پارک وے کا قیام۔

11۔ تھل اور چولستان صحراؤں میں ڈیزٹ سفاری اور کیمپنگ سائیٹس کا قیام۔

12 ۔ہیڈ پنجند پر ٹوریسٹ ریزارٹ بنانے کیلئے زمین کی خریداری۔

13۔صوبہ پنجاب کی نمائش بذریعہ ڈاکومنٹریز، پبلسٹی میٹریل اور انٹرنیشنل ٹورازم کانفرنسز اور مارٹس میں شرکت، ٹورازم میلوں کا انعقاد اور آرکیالوجی سائیٹس کی معلومات اور پروموشن۔

14۔ٹی ڈی سی پی کی ترقیاتی سکیمز کی تعمیر و تکمیل کیلئے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا قیام

15۔مختلف پروجیکٹس کیلئے مختصر کنسلٹنٹسی کروانا۔

16۔مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے محکمہ ٹورازم کو دیے جانے والے 12 گیسٹ / ریسٹ ہاؤسز کی آرائش اور دوبارہ تعمیر۔

17۔پنجاب میں ڈزنی لینڈ / تھیم پارک کے قیام کیلئے فزیبلیٹی سٹڈی اور زمین کی خریداری۔

18۔ضلع بہاولپور اور ملتان میں ٹورسٹ ڈبل ڈیکر بس سروس کا آغاز۔

19۔ٹی ڈی سی پی سخی سرور ریزارٹ کی دوبارہ تعمیر اور اپ گریڈیشن۔

(ب)جی ہاں۔ضلع بہاولپور اور ملتان میںSightseeing ڈبل ڈیکر بس سروس چلانے کیلئے سکیم سال20-2019 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔جس کیلئے موجودہ مالی سال کے دوران مبلغ200 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔جس کا PC-I تیار ہو چکا ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) کوہِ سلیمان ڈیرہ غازی خان، دراوڑ فورٹ، ہیڈ پنجند ضلع بہاولپور، وادی سون سکیسر ضلع خوشاب، دھرابی جھیل، ڈھوک ٹالیاں جھیل ضلع چکوال، کالاباغ، نمل جھیل ضلع میانوالی، ضلع اٹک، کوٹلی ستیاں، چاریحاں، پتریاٹہ مری ضلع راولپنڈی، چھانگامانگا ضلع قصور اور ملتان کو سیاحوں کیلئے پرُکشش بنانے اور سیاحتی سہولیات پہنچانے کیلئے مختلف ترقیاتی سکیمز کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3دسمبر 2019)

صوبہ میں کبڈی کشتی ملاکھڑا وغیرہ کی بہتری کیلئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

904:سید عثمان محمود: کیاوزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت صوبہ میں روایتی کھیلوں کبڈی، کشتی، ملاکھڑا وغیرہ کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب)ان روایتی کھیلوں کے لئے کیا نئی منصوبہ بندی کی جارہی ہے تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی17 اکتوبر2019 تاریخ ترسیل6 فروری2020)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آرکیالوجی اور سیاحت

(الف) تمام روایتی کھیل ہمارے سالانہ سپورٹس پروگرام میں شامل ہیں۔خاص طور پر قومی تہواروں مثلاً یوم آزادی14 اگست، یوم پاکستان 23 مارچ، یوم دفاع06 ستمبر وغیرہ پر کبڈی، دیسی کشتیوں اور ملاکھڑا کا خصوصی طور پر انتظام کیا جاتا ہے سپورٹس بورڈ پنجاب کے زیر اہتمام انٹرنیشنل کبڈی ٹاکرہ03 جنوری تا13 جنوری2019 منعقد ہوا۔اس کبڈی ٹاکرہ کا انعقاد بہاول پور، ساہیوال اور لاہور میں ہوا۔اس ایونٹ میں پاکستان گرین، پاکستان وائٹ، ایران اور انڈیا کی ٹیموں نے شرکت کی۔اس ایونٹ میں پاکستان گرین چیمپین بنا۔نہ صرف روائتی بلکہ دیگر کھیلوں کی ترقی و ترویج کیلئے بھی ہمارا محکمہ سکول، کالج، کلبوں اور یونین کونسل کی سطح سے کھلاڑی چُنتا ہے۔پھر کیمپ ٹریننگ دے کر پنجاب کی سطح کا

کھلاڑی بناتا ہے جو بعد ازاں قومی کھیلوں اور بین الاقوامی کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ گزشتہ سالوں کی طرح رواں سال بھی ضلع رحیم یار خان میں روایتی کھیلوں جس میں کبڈی میلہ، ملاکھڑا وغیرہ سالانہ سپورٹس کیلنڈر 2019 کے شیڈول کے مطابق باقاعدگی سے کروائے گئے ہیں۔

(ب) گزشتہ سالوں کی طرح آئندہ سالوں میں بھی پنجاب بھر میں روایتی کھیلوں کے مقابلہ جات کرائے جائیں گے اور تربیتی کیمپ کے انعقاد بھی کئے جائیں گے۔ جس سے کھلاڑی روائتی کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں گے، اور روائتی کھیلوں میں اپنی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنا کر دنیا بھر میں روائتی کھیلوں کے ساتھ ساتھ متعلقہ ضلع / ڈویژن / صوبہ اور دنیا بھر میں روائتی کھیلوں میں ملک کا نام روشن کریں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2019)</u>

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 22 جنوری 2020 — سیکرٹری

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز(Call Attention Notices)

بروز جمعرات 23 جنوری 2020

لاہور: شالیمار میں ڈاکوؤں کی گھر میں گھس کر ڈکیتی سے متعلقہ تفصیلات

410: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "جنگ" اور "ایکسپریس" مورخہ 2 جنوری 2020 کی خبر کے مطابق شالیمار لاہور کے رہائشی فرید کے گھر سے تین ڈاکو 2 لاکھ 25 ہزار روپے کی نقدی اور زیورات وغیرہ لوٹ کر لے گئے؟

(ب) پولیس نے ڈاکوؤں کو پکڑنے کے لیے آج تک جو کارروائی کی اس کی تفصیل اور ڈکیتی کے مقدمہ کی ایف آئی آر کی کاپی فراہم فرمائیں۔

سرگودھا: چک نمبر 118 شمالی سرگودھا کے رہائشی کی بیٹی سے اجتماعی زیادتی سے متعلقہ تفصیلات

419: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی وی چینل "92" مورخہ 12 جنوری 2020 کی خبر کے مطابق چک 118 شمالی سرگودھا کے رہائشی محنت کش محمد یونس کی 16 سالہ بیٹی کو ملزمان جاوید زمان، فخر زمان نے ایک نامعلوم ساتھی کی مدد سے اسلحہ کے زور پر اغواء کرکے لے گئے کئی گھنٹے تک اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنایا اور بعد میں اس کو نیم مردہ حالت میں گھر کے قریب رات گئے، پھینک کر فرار ہوگئے۔

(ب) اس واقعہ کا مقدمہ کس تھانہ میں درج کیا گیا ہے اب تک ملزمان کی گرفتاری میں کیا پیش رفت ہوئی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

مورخہ 22 جنوری 2020

محمد خان بھٹی

سیکرٹری